برطانیہ کے محنت کشوں نے ایمپلائمنٹ رائٹس ایکٹ ناکافی قرار دے دیا

لندن(لیبر نیوز ویب ڈیسک) برطانیہ میں انسٹی ٹیوٹ آف ایمپلائمنٹ رائٹس اور مزدور رہنماؤں نے 2025 کے نئے ایمپلائمنٹ رائٹس ایکٹ کو مسترد کرتے ہوئے اسے محنت کشوں کے ساتھ مذاق قرار دیا ہے۔

تنقید کی گئی کہ زیرو آور کنٹریکٹ اور گیگ اکانومی کے ذریعے مزدوروں کا استحصال تاحال جاری ہے۔ یہ قانون انفرادی حقوق تک محدود ہے اور ٹریڈ یونینز کے ان بنیادی اختیارات کو بحال کرنے میں ناکام رہا ہے جو دہائیوں سے سلب کیے گئے ہیں

کیمپین فار ٹریڈ یونین فریڈم کے تحت ہونے والی ریلی میں شرکاء نے الزام لگایا کہ لیبر حکومت نے کاروباری طبقے کو خوش کرنے کے لیے اپنے وعدوں سے انحراف کیا ہے۔

مزدور رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر دوسرا پارلیمانی بل لائے جس میں ہڑتال کے حق اور اجتماعی سودے بازی کو قانونی تحفظ فراہم کیا جائے، بصورتِ دیگر ملک میں معاشی عدم مساوات کا طوفان کھڑا ہو جائے